سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP. 8 ایس سی آر

ایم۔ پورن چندرن اور دیگران
بنام
ریاست تمل ناڈو اور دیگران

6 نومبر 1996

[کے۔ راماسوامی، بی۔ ایل۔ ہنساریا اور ایس۔ بی۔ مجمدار، جسٹسز]

مشق اور طریقہ کار:

نظرثانی کی درخواست۔ سپریم کورٹ میں دائر۔ ایڈوکیٹ آن ریکارڈ نظرثانی کی درخواست دائر کرنا۔ اپیل میں ایڈوکیٹ آن ریکارڈ سے "این او سی" حاصل نہیں کیا گیا۔ وہ اپیل کی سماعت کے وقت نہ تو درخواست گزار کے وکیل تھے اور نہ ہی اس وقت موجود تھے۔ نظرثانی کی درخواست میں لی گئی بنیادیں نظرثانی کے دائرہ کار تک محدود نہیں ہیں۔ اس طرح کی مشق کی اجازت دینا پیشے کے مفاد میں نہیں ہوگا۔

ایڈوکیٹ آن ریکارڈ۔ اپیل میں ایڈوکیٹ آن ریکارڈ سے "این او سی" حاصل کیے بغیر سپریم کورٹ میں نظرثانی کی درخواست دائر کرنا۔ کہا گیا ہے کہ "این او سی" دائر کرنا ان کے ریکارڈ پر آنے کی بنیاد ہوگی۔ بصورت دیگر ایڈوکیٹ آن ریکارڈ عدالت کے سامنے جوابدہ ہے۔ سابق وکیل سے "این او سی" حاصل کرنے میں ناکامی نے انہیں نظرثانی کی درخواست دائر کرنے کا حق نہیں دیا ہے۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: 1996 کی نظرثانی درخواست (سی) نمبر 2070۔

میں

1992ء کی دیوانی اپیل نمبر 1867 سے اخذ شدہ

مدراس ہائی کورٹ کے ڈبلیو۔ پی ۔نمبر 9269 آف 1983 میں 22.4.91 تاریخ کے فیصلے اور حکم سے

درخواست گزار/ اپیل کنندہ کے لئے پر بیر چودھری۔

عدالت کے مندرجہ ذیل فیصلے سنائے گئے:

اپیل کے ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ جب اپیل کی سماعت ہوئی اور میرٹ کی بنیاد پر فیصلہ کیا گیا تو جناب سدرش مینن ایڈوکیٹ آن ریکارڈ تھے،نظر ثانی درخواست جناب پر بیر چودھری نے دائر کی ہے جو اپیل کی سماعت کے وقت نہ تو دلائل دینے والے وکیل تھے اور نہ ہی دلائل کے وقت موجود تھے۔ یہ معلوم نہیں ہے کہ انہوں نے نظر ثانی درخواست میں کس بنیاد پر بنیادیں لکھی ہیں جیسے یہ ہمارے حکم کے خلاف اپیل کی دوبارہ سماعت ہو۔انہوں نے جائزہ لینے کے دائرے تک محدود نہیں رکھا۔اس طرح کے عمل کی اجازت دینا پیشے کے مفاد میں نہیں ہوگا۔ یہ حصہ،انہوں نے اپیل میں ایڈوکیٹ ان ریکارڈ سے" این اوسی" حاصل نہیں کیا ہے، اس حقیقت کے باوجود کہ رجسٹری نے انہیں ایسا کرنے کی ضرورت سے آگاہ کیا تھا۔" این اوسی" داخل کرنا ان کے ریکارڈ پر آنے کی بنیاد ہوگی۔بصورت دیگر ایڈوکیٹ ان ریکارڈ عدالت کو جوابدہ ہے۔سابق وکیل سے " این اوسی" حاصل کرنے میں ناکامی نے انہیں نظر ثانی کی درخواست دائر کرنے کا حق نہیں دیا ہے۔اس کے باوجود،نظر ثانی کی عرضی کی کوئی خوبی نہیں ہے۔ یہ اس معاملے کو دوبارہ پیش کرنے کی کوشش ہے۔

ان بنیادوں پر ہم نظر ثانی درخواست مسترد کرتے ہیں۔

آر۔ پی۔

درخواست مسترد کردی گئی۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:33
I am the author of this document